خاتون اسلام کی ذمہ داریاں اور مثالی کردار

غازی محمد رمضان یوسف سلفی
ایڈیٹر صدائے ہوش لاہور

عصر رواں کی فتنہ خیزیوں نے جہاں معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے وہیں مسلم خواتین کے اخلاق وکردار کو بھی تہہ و بالا کر کے رکھ دیا ہے۔ حالانکہ اسلام نے روز اول سے عورت کی عزت وعصمت اور حقوق کی پاسبانی کی ہے جبکہ دیگر مذاہب نے عورت کو معاشرے میں وہ مقام نہیں دیا جو اسلام نے عورت کو عطا کیا ہے۔ مغربی تہذیب نے آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی چمک دمک سے عورت کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ مسلم خاتون جس تہذیب سے متاثر ہے اس تہذیب کی عورت اپنے معاشرے سے بیزار ہے۔ کیونکہ وہاں اسے فقط جنسی تسکین کیلئے ٹشو پیپر کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے مقابل اسلام نے عورت کے بلند مقام و مرتبے کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسے زندگی کے ہر معاملے میں پیش نگاہ رکھا ہے۔ خواتین اسلام کو چاہئے کہ وہ اپنے مقام کو سمجھتے ہوئے اپنی اسلامی اور گھریلو ذمہ داریوں کو حسن و خوبی سے ادا کریں۔ اللہ رب العزت ان کو اس محنت کے صلے میں انہیں ضرور جنت الفردوس عطا کریں گے انشاء اللہ۔ عورتوں اور مردوں میں جو نیک ہوگا اور اس کا عمل بہتر ہوگا وہ اللہ تعالیٰ کے انعام واکرام کا مستحق ہوگا اور جن کا عمل برا ہوگا وہ سزا پائے گا عمل وجزا کے میدان میں اللہ تعالیٰ کے ہاں مرد وعورت میں کوئی امتیاز نہیں ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

من عمل صالحا من ذكر او انثى وهو مومن فلنحيينه حياة طيبة ولنجزينهم اجرهم باحسن ما كانوا يعملون (النحل:۹۷)

ترجمہ: جو کوئی ایمان دار ہو کر نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت تو ہم ان کو پاکیزہ زندگی دیں گے اور ہم ان کو ان کے کاموں سے بھی اچھا بدلہ دیں گے۔

ایک دوسری آیت میں ارشاد ہوتا ہے۔

من عمل سيئة فلا يجزى الا مثلها ومن عمل صالحا (غافر:۴۰)

ترجمہ: جس نے برے کام کئے ہوں گے اس کو ان ہی جتنا بدلہ ملے گا اور جس نے ایمان کی حالت میں اچھے عمل کئے ہوں گے خواہ مرد ہو یا عورت وہ لوگ بہشت میں داخل ہوں گے جہاں بغیر حساب کے ان کو رزق ملے گا۔ ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے نیک خواتین وحضرات کو ان الفاظ میں اجر عظیم کی نوید سنائی ہے کہ ...... ان المسلمين والمسلمات والمؤمنين والمؤمنات ...... (الاحزاب:۳۵)

ترجمہ: مسلمان مردوں اور عورتوں، ایمان دار مردوں اور عورتوں، فرمانبردار مردوں اور عورتوں، راست گو مردوں اور عورتوں، صابر مردوں اور عورتوں، اللہ سے ڈرنے والے مردوں اور عورتوں، صدقہ کرنے والے مردوں اور عورتوں، روزہ دار مردوں اور عورتوں، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرنے والے مردوں اور عورتوں سب کیلئے اللہ نے بڑی بخشش اور بہت بڑا بدلہ تیار کر کے رکھا ہے۔ ان آیات کے بعد اگر ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی ذمہ داری کا جائزہ لیں تو اس میں بھی مرد وعورت دونوں کو شریک قرار دیا ہے۔ اور اس کی بجا آوری پر ان کیلئے ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے ارشاد ہوتا ہے:

والمومنون والمومنات بعضهم اولياء بعض يامرون

بالمعروف وینھون عن المنکر (التوبہ: ۷۱) مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں بھلے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ و رسول ﷺ کی فرماں برداری کرتے ہیں انہیں پر اللہ رحم کرے گا، بے شک اللہ بڑا غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔

ان آیات کے تناظر میں جھانک کر دیکھیں تو جس طرح مرد و عورت کو تقویٰ و پرہیز گاری، دیانت و امانت اختیار کرنے ،حقوق و معاملات کی ادائیگی اور دعوت دین کو پھیلانے کی تاکید و تلقین کی گئی ہے اس کا تقاضہ ہے کہ مرد و خواتین اپنی اپنی ذمہ داری کا احساس کریں اور ان پر جو فرائض ہیں ان کی بجا آوری میں تساہل سے کام نہ لیں۔ مرد اپنی ذمہ داری ادا کرے اور عورت اپنا فریضہ ادا کر کے جنت کو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

آئندہ سطور میں مسلمان بہن کیلئے کچھ نصیحت آموز واقعات اور احادیث درج کرنا چاہتا ہوں۔ امید ہے کہ یہ فرامین نبویؐ بہنوں کیلئے خوش گوار زندگی کا باعث بنیں گے۔ ان شاء اللہ

نبی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:

الدنیا متاع وخیر متاعھا المرأة الصالحة (صحیح مسلم)

ترجمہ: دنیا فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور دنیا کی سب سے بہتر پونجی نیک وصالح بیوی ہے۔

ابن ماجہ کی حدیث ہے کہ تقویٰ و ایمان کے بعد مومن کیلئے سب سے بہتر چیز نیک عورت ہے اگر اسے حکم دے تو اس کی فرمانبرداری کرے، اگر اس کی طرف دیکھے تو خوش کر دے، اگر کوئی قسم کھالے تو پوری کر دے اگر اسے چھوڑ کر پردیس چلا جائے تو اپنے نفس اور خاوند کے مال کی حفاظت کرے۔

ایک بار نبی علیہ السلام سے ایک کنواری لڑکی نے پوچھا کہ میری جنت کہاں ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا شوہر والی ہونے سے پہلے جنت ماں باپ کے قدموں کے نیچے ہے اور شوہر والی ہونے کے بعد جنت شوہر کے قدموں کے نیچے ہے۔

نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ: تین شخص ایسے ہیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ ۱) بھگوڑا غلام، جو اپنے آقا کے پاس سے بھاگ جائے جب تک واپس نہ آئے۔ ۲) وہ عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہو کر رات گزارے۔ ۳) قوم کا وہ امام جسے لوگ ناپسند کرتے ہوں (صحیح سنن ترمذی: ۲۹۵)

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

اللہ تعالیٰ اس عورت کی طرف نہیں دیکھے گا جو اپنے شوہر کی شکر گزار نہ ہو، حالانکہ وہ اپنے شوہر سے بے نیاز نہیں ہو سکتی (اخرجہ النسائی)

ایک حدیث میں نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے جہنم کا مشاہدہ کیا تو آج کی طرح کبھی ایسا منظر نہیں دیکھا تھا۔ میں نے جہنم میں اکثر عورتوں کو دیکھا۔ لوگوں نے سوال کیا کہ عورتوں کی بکثرت جہنمی ہونے کا سبب کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے کفر (نافرمانی) کی وجہ سے پوچھا گیا کہ وہ اللہ کی نافرمانی کرتی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں، بلکہ اپنے شوہر کی نافرمانی اور ناشکری کی وجہ سے کثرت سے جہنم میں ہیں۔ اگر تم میں سے کوئی ان پر ہمیشہ نرمی اور احسان کا سلوک کرے اور پھر تمہاری جانب سے کوئی معمولی کمی ہو جائے تو کہہ دیتی ہے کہ میں نے آپ سے کبھی بھلائی نہیں پائی۔ (شرح صحیح مسلم للنووی: ۶/ ۴۶۵)

ایک حدیث میں ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا: عورتو! زیادہ سے زیادہ صدقہ وخیرات اور توبہ واستغفار کیا کرو کیونکہ جہنم کا زیادہ تر ایندھن عورتیں ہیں۔ ایک عورت کھڑی ہوئی جو عورتوں کے بیچ میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کے رخسار کی رنگت بدلی ہوئی اور سیاہ تھی۔ اس نے کہا اللہ کے رسول ﷺ یہ کیوں؟ فرمایا کیونکہ تم شکائتیں بہت کرتی ہو۔ اور شوہر کی بڑی نافرمانی کرتی ہو تب عورتوں نے اپنے زیور اتار اتار کر صدقہ کرنا شروع کیا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنے لگیں۔ (صحیح مسلم)

ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ آنخضرت نے اس سے پوچھا کہ تم شوہر والی ہو، اس نے کہا جی ہاں، حضور ﷺ نے پوچھا کیف انت لہ تو اپنے شوہر کے معاملے میں کیا رویہ رکھتی ہے؟ عورت نے جواب دیا کہ حتی الامکان شوہر کی اطاعت گزاری میں کوتاہی نہیں کرتی ہوں۔ آنحضورؐ نے فرمایا کہ ہاں شوہر کی اطاعت کا خوب خیال رکھوانما ھو جنتک ونارک شوہر ہی تیرے لئے جنت یا دوزخ کا باعث ہے (مسند

احمد) ایک حدیث میں ہے کہ:ایما امراۃ صلت خمسھا وصامت شھرھا واحصنت فرجھا واطاعت بعلھا فلتدخل من ای ابوب الجنۃ شاءت

ترجمہ: جو عورت پانچ وقت نماز ادا کرتی ہے، رمضان کے باقاعدہ روزے رکھتی ہے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرتی ہے اس کے لئے جنت کے سب دروازے کھلے ہیں، جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے (مشکوٰۃ:۲/۲۸۱)

آنحضرت ﷺ کا ایک اور فرمان ہے کہ جو عورت اپنے خاوند کو خوش رکھ کر مرے گی وہ جنت میں داخل ہوگی ان احادیث کو سامنے رکھ کر خواتین کو چاہئے کہ وہ اپنے خاوند کی اطاعت کریں اور گھریلو زندگی کو خوش گوار بنا کر سکون وراحت کی زندگی گزاریں اور جنت حاصل کرنے کی سعی کریں۔ تقویٰ شعار زندگی مرد وعورت دونوں کیلئے ضروری ہے۔ لیکن عورت کی پرہیز گاری کا معاشرے کی اصلاح میں زیادہ عمل دخل ہے۔ صحیحین کی ایک طویل حدیث میں بنی اسرائیل کے ان تین افراد کا واقعہ مذکورہ ہے۔ جو ایک غار میں پھنس گئے تھے۔ نجات کیلئے ہر ایک نے اپنے نیک عمل کا حوالہ دے کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ انہیں غار سے نکال دے۔ اور انمیں سے ایک شخص نے اپنا یہ واقعہ بیان کیا کہ اسے اپنی چچا زاد بہن سے بہت محبت تھی، وہ چاہتا تھا کہ اس سے اپنی آرزو پوری کرے۔ ایک بار قحط کے ایام میں وہ عورت اس کے پاس کچھ طلب کرنے کیلئے آئی۔ اس نے عورت کو اس شرط پر ایک سو بیس دینار دیئے کہ وہ خود کو اس کے حوالے کر دے۔ عورت نے مجبوری میں اقرار کر لیا، لیکن جب یہ شخص حرام کاری کے ارتکاب کیلئے آمادہ ہوا تو عورت نے اللہ کا واسطہ دے کر اس سے برائی سے دور رہنے کا مطالبہ کیا ایسے وقت میں عورت کی نصیحت اثر کر گئی اور وہ شخص اسے چھوڑ کر علیحدہ ہو گیا۔ حدیث کے اس واقعہ سے ہمیں مومن خاتون کی دینی بصیرت اور تقویٰ شعاری کا سبق ملتا ہے۔ اللہ کا ڈر اور قیامت میں جواب دہی کا ایسا تصور اگر آج کی مسلم خواتین میں پیدا ہو جائے تو معاشرے سے برائیاں ختم ہو سکتی ہیں اور سب لوگ عفت وعصمت کی برکتوں سے بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔

ایمان کا تقاضا ہے کہ انسان نیک عمل کا حریص ہو اور ہمیشہ نیکی کی طرف لپکے نبی علیہ السلام کے زمانہ مبارک میں ایسی مثالیں بکثرت ملتی ہیں کہ صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ دربان نبوت میں آکر نیک اعمال کی تفصیل معلوم کیا کرتے تھے تاکہ ان پر عمل کر کے آخرت میں کامیابی سے ہمکنار ہو سکیں، مردوں کی طرح عورتوں میں بھی یہ جذبہ اور لگن موجود تھی۔ حضرت ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ کے پاس آکر کہا اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے عورتوں نے آپ کے پاس بھیجا ہے وہ پوچھنا چاہتی ہیں کہ مرد جہاد میں شرکت کر کے اجر پاتے ہیں اور شہید ہو جاتے ہیں تو بہت بڑا درجہ پاتے ہیں۔ ہم عورتیں ان کی خدمت کرتی ہیں تو ہمیں کیا ملے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم عورتوں کو بتا دو کہ شوہر کی فرماں برداری اور حق شناسی مذکورہ نیکی کے برابر ہے لیکن بہت کم عورتیں ایسا کرتی ہیں۔ (بزاز وطبرانی)

احادیث نبویہ میں عورتوں کو جن نیک کاموں کی تلقین کی گئی ہے ان میں ایک ایثار و سخاوت ہے۔ صدقہ وخیرات کی ترغیب کے ذریعہ اسلام معاشرے کو خوش حال بنانا چاہتا ہے۔ اور اس کے لئے اس نے عورتوں کو بھی مخاطب کیا ہے۔

اس حدیث میں ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا:
یا معشر النساء یتصدقن فانی اریتکن اکثر اہل النار (بخاری مع فتح الباری)

عورتو! صدقہ کرو کیونکہ میں نے جہنم میں تمہاری تعداد زیادہ دیکھی ہے۔

ایک مرتبہ اسماء بنت ابی بکرؓ نے نبی علیہ السلام سے کہا کہ میرے پاس صدقہ وخیرات کیلئے مال نہیں، جو کچھ ہے میرے شوہر زبیر بن عوام کا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: لا توکی فیوکی علیک ولا توعی فیوعی علیک (ایضا) اسلامی تاریخ میں ایسی مثالیں کثرت سے ملتی ہیں۔ خواتین اسلام نے تن من دھن سے خدمت اسلام کا فریضہ ادا کیا۔ لہٰذا میں عصر رواں کی مسلم خواتین سے گزارش کروں گا کہ وہ بھی پوری طرح اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہوں اسی میں ان کی عزت ووقار، نیک نامی اور جنت کے حصول کا راز پنہاں ہے۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق دے۔ آمین